۷۸۶/۹۲

علمائے راج محل کا پیغام عوام اہل سنت راج محل کے نام!

راج محل کے تمام عوام وخواص اہل سنت کو یہ خوش خبری دی جاتی ہے کہ تمام علمائے اہل سنت راج محل نے ماضی کے مشربی اختلاف کے سبب پیدا شدہ آپسی دوریوں، رنجشوں، تلخیوں، غلط فہمیوں کو ختم کر کے اپنی غلطیوں، لغزشوں اور زیادتیوں سے تائب ہوکر اتحاد و اتفاق قائم کرلیا ہے اور باتفاق رائے ایک عہد نامہ تیار کر کے تائیدی دستخط بھی کیا ہے تاکہ تمام اشرفی، رضوی اور کلیمی علما اور عوام میں اتحاد و اتفاق باقی رہے اس سلسلے میں مورخہ ۵ شوال المکرم ۱۴۴۳ھ ۷ مئی ۲۰۲۲ء کو حضرت مولانا اعجاز احمد مصباحی راج محلی صاحب قبلہ کے مکان راجواڑا راج محل میں بعد عصر تا مغرب کچھ ذمہ دار علمائے اہل سنت راج محل کی ایک اہم نشست ہوئی جس میں درج ذیل امور متفقہ طور پر طے ہوئے جس پر تمام علما اور عوام کو کاربند رہنا ضروری ہے۔

(۱) تمام مشربی اختلافات کو ختم کر کے ہم سارے علمائے راج محل آپس کے اتحاد و اتفاق کو قائم و دائم رکھیں گے۔(۲) ماضی میں مشربی اختلاف کی بنا پر اشرفی، رضوی دونوں گروہ کی جانب سے اصلی یا فرضی ناموں سے جو تحریر، کتابچے وغیرہ منظر عام پر آئے ہیں سب کو کالعدم قرار دیتے ہوئے سب سے ہم اپنی بیزاری و براءت ظاہر کرتے ہیں اور عہد کرتے ہیں کہ آئندہ کسی بھی عام مجلس میں یا انفرادی نشست میں اس کا تذکرہ بھی نہیں کریں گے۔(۳) ہم سب علمائے راج محل اس بات کا عہد کرتے ہیں کہ مشربی اختلاف کی بنیاد پر کسی بھی سلسلے کے مشائخ کی توہین، تذلیل نہیں کریں گے اور دوسروں کو اس کی تلقین بھی کریں گے۔(۴) ہم سب یہ عہد کرتے ہیں کہ ہم سادات کچھوچھہ مقدسہ اور مشائخ خانوادۂ رضویہ و دیگر خانوادہ کے مشائخ اہل سنت کی تعظیم و تکریم کرتے رہیں گے۔(۵) ہم تمام علما اس بات کا حلف لیتے ہیں کہ کسی بھی عالم اہل سنت و جماعت کے بارے میں سنی سنائی بات پر اعتماد کرتے ہوئے اس کی کردار کشی نہیں کریں گے اور اس کے خلاف عوام میں غلط افواہ نہیں پھیلائیں گے اور افواہ پھیلانے والوں کو روکنے کی کوشش کریں گے۔(۶) ہم سب علما عہد کرتے ہیں کہ دین وسنیت کے فروغ و استحکام کے لیے متحدہ طور پر کام کریں گے اور تمام سنی تنظیموں، اداروں کا حتی المقدور تعاون بھی کریں گے۔(۷) ہم سب علما عہد کرتے ہیں کہ راج محل کے کسی جلسے میں کسی ایسے مقرر یا کسی ایسی شخصیت کو مدعو نہیں کریں گے جو مشربی اختلاف کو ہوا دیتے ہیں اور کوئی بلائے تو اس کو اس سے متحدہ طور پر روکنے کی کوشش کریں گے۔

مجلس میں درج ذیل علمائے کرام موجود تھے جنہوں نے تائیدی دستخط بھی کیے، حسب ترتیب دستخط اسمائے گرامی یہ ہیں:

۱۔مفتی رضاء الحق مصباحی راج محلی۔(مان سنگھا) ۲۔مولانا محمد نسیم رضا قادری راج محلی (کمال ٹولہ) ۳۔مفتی ممتاز حسین مصباحی راج محلی (باغ پنجرہ ادھوا) ۴۔مولانا ذاکر حسین مصباحی راج محلی (حسن ٹولہ) ۵۔مولانا عیش محمد راج محلی (کربلا) ۶۔علامہ جلال الدین نعیمی راج محلی (حسن ٹولہ) ۷۔علامہ عبدالخالق جامعی راج محلی (حسن ٹولہ) ۸۔مولانا رئیس الدین راج محلی (کربلا) ۹۔مفتی اعجاز احمد مصباحی راج محلی (راجواڑا) ۱۰۔مفتی فیروز احمد مصباحی راج محلی (نیچے مڈیال) ۱۱۔مولانا قطب الدین راج محلی (پھول بڑیا) ۱۲۔مولانا غلام یزدانی مصباحی راج محلی (عمر علی ٹولہ) ۱۳۔مولانا شبیر احمد راج محلی (مڈیال) ۱۴۔حافظ وقاری شجیر الدین راج محلی (بیربنا) ۱۵۔حافظ وقاری فضل کریم راج محلی (حافی ٹولہ)

بعدہ بروز اتوار بتاریخ ۶ شوال المکرم ۱۴۴۳ھ مطابق ۸ مئی ۲۰۲۲ء بمقام عیدگاہ پھول بڑیا راج محل میں علمائے راج محل کی عام مجلس منعقد ہوئی جس میں تقریباً دوسو سے زائد علمائے اہل سنت راج محل شریک ہوئے جن کے سامنے اتحادی عہد نامہ پڑھ کر سنایا گیا تمام علما خوش ہوئے اور زبانی تائید کے ساتھ تائیدی دستخط بھی کیے جن میں سے چند علمائے کرام کے نام یہ ہیں:

(۱) مولانا فاروق حسین شمسی (پیار پور) (۲) مفتی مطاہر حسین (امانت پیار پور) (۳) مفتی عبدالسلام مصباحی (بیگم گنج) (۴) مولانا نورالحق فیضی (بیگم گنج) (۵) مولانا شمعون احمد جامعی (پران پور) (۶) مولانا عکاس علی نعیمی (پران پور) (۷) مفتی حفیظ الرحمٰن مصباحی (مہاجن ٹولہ) (۸) مفتی عبدالجبار مصباحی (کمال ٹولہ) (۹) مولانا مطیع الرحمٰن (درگاہ ڈانگا) (۱۰) مولانا عبدالخالق ((باغ پنجرہ ادھوا) (۱۱) مولانا عبدالرقیب (راجواڑہ) (۱۲) مولانا قمر رضا امجدی (خیر پاڑا) (۱۳) مولانا برکت رضا مصباحی (پھول بڑیا) (۱۴) مولانا عبدالحق منظری (پھول بڑیا) (۱۵) مولانا اسیر الدین نعیمی (بابوٹولہ) (۱۶) حافظ و قاری شاہد رضا (مان سنگھا) (۱۷) مفتی شفیع عالم جامعی (جام نگر) (۱۸) مولانا نقیر الدین (خیر پاڑا) (۱۹) مولانا سجاد حسین جامعی (بیربنا)

شائع کردہ:۔الفلاح سوشل ویلفیئر سوسائٹی۔راج محل، صاحب گنج، جھارکھنڈ، ۸۱۶۱۰۸